آزاد جموں و کشمیر
محتسب سیکرٹریٹ
مظفرآباد

"ماحصل تحقیقات"

شکایت نمبر:۔ 256/2017 تاریخ رجوع:۔ 07-11-2017 تاریخ فیصلہ:۔ 10-10-2018

شکایت کنندہ:۔
محمد عزیز ولد محمد عالم،
سکنہ چنی ڈاکخانہ جنڈی چونترہ تحصیل سماہنی ضلع بھمبر،
آزاد کشمیر۔

ایجنسی:۔
محکمہ تعلیم سکولز (نسواں)،۔
آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر

تحقیقاتی آفیسر کا نام و عہدہ:۔ راجہ رضوان علی ڈائریکٹر (III)

عنوان:۔ کارروائی بخلاف قبضہ مافیا در گرلز پرائمری سکول چنئی ضلع بھمبر

-1 شکایت کے واقعات اس طرح ہیں کہ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چنئی تحصیل سماہنی ضلع بھمبر کا رقبہ زیر خسرہ نمبر 1910 تعدادی 05 کنال 14 مرلے خسرہ نمبر 1911 تعدادی 09 مرلے مجموعی تعدادی 06 کنال 03 مرلے تحت ریکارڈ ایجنسی کے پاس ہے۔ سال 2013 میں اکرم نامی شخص نے سکول کے رقبہ میں لیٹرین تعمیر کی جس پر شاکی نے ایجنسی کے آفیسران کو آگاہ کیا لیکن ملی بھگت سے کوئی کارروائی نہ ہوئی۔ ازاں بعد عدالتی مداخلت پر لیٹرین مسمار ہو کر رقبہ محکمہ تعلیم کے سپرد ہوا۔ باڑ بندی کے لیئے ایجنسی کو پابند کیا گیا لیکن باڑ بندی نہ ہوئی۔ اب دوبارہ قبضہ گروپ نے سکول کے رقبہ میں باجرہ کاشت کر رکھا ہے جس پر ایجنسی کی اے ای او نسواں تحصیل سماہنی کو آگاہ کیا گیا کہ سکول کے رقبہ پر دوبارہ قبضہ کیا جا رہا ہے لیکن تاحال کوئی کارروائی نہیں ہوئی شاکی نے قبضہ مافیا کے خلاف کارروائی اور ایجنسی کی غفلت، لاپرواہی کی نسبت باز پرس کی استدعا کی ہے۔

Director
Mohtasib Secretariat
AJK Muzaffarabad

-2 شکایت پر ایجنسی (ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سکولز نسواں) ضلع بھمبر نے اپنی رپورٹ میں اے ای او نسواں تحصیل سماہنی بھمبر کے حوالہ سے یہ واضح کیا کہ سکول کے رقبہ کی نشاندہی کے لیئے تحصیلدار سماہنی کو تحریک کر دی گئی ہے جلد سکول کے رقبہ کی نشاندہی ہو جائے گی۔ رپورٹ ایجنسی کی روشنی میں معاملہ بغرض نشاندہی ڈپٹی کمشنر ضلع بھمبر سے اٹھایا گیا جنہوں نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ اراضی نمبرات خسرہ 1909-1910 جملہ رقبہ تعدادی 05 کنال 14 مرلے کی نشاندہی کروائی گئی ہے اور موقع پر نشانات پتھر نصب کرواتے ہوئے رسید قبضہ حاصل کی گئی ہے۔ قبل ازیں متعدد بار رقبہ کی نشاندہی کرواتے ہوئے قبضہ حوالہ محکمہ تعلیم ہوا لیکن محکمہ کی غفلت اور لاپرواہی کے باعث بار بار نشاندہی/حوالگی قبضہ کی ضرورت پیش آتی ہے۔ مناسب ہو گا کہ محکمہ تعلیم کے ذمہ داران کو موقع پر باڑ بندی کرنے اور آئندہ کے لیئے رقبہ کی حفاظت اور ناجائز تجاوزات کنندگان کے خلاف بروقت قانونی کارروائی کے لیئے پابند کیا جائے۔

-3 رپورٹ ہاء ایجنسی پر شاکی نے اپنے جواب میں واضح کیا کہ سکول کا کل رقبہ 06 کنال 03 مرلے خسرہ نمبر 1909 تعدادی 02 مرلے خسرہ نمبر 1910 تعدادی 05 کنال 12 مرلے اور خسرہ نمبر 1911 تعدادی 09 مرلے مجموعی تعدادی 06 کنال 03 مرلے ہے اس حوالہ سے دیوانی عدالتوں کے علاوہ ناجائز قابض محمد اکرم ولد قمر دین کی شکایت 55/2005 پر مورخہ 22-07-2005 کو چیف جسٹس (ر) سپریم کورٹ سردار سید محمد خان محتسب (وقت) نے بھی فیصلہ صادر کیا ہوا ہے۔ محکمہ مال نے پورے رقبہ کی نشاندہی نہیں کی اور جو کی ہے وہاں عارضی نشانات میں کوئی باڑ بندی/پختہ نشانات نہ ہیں کیونکہ محکمہ تعلیم کے اہلکاران اس معاملہ میں ملوث ہیں۔

(جاری بر صفحہ-02)

آزاد جموں وکشمیر

محتسب سیکرٹریٹ

مظفرآباد

-4 معاملہ شکایت ، رپورٹ ایجنسی ، جواب شاکی اور دستیاب ریکارڈ کا بغور جائزہ لیا گیا - ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں ضلع بھمبر کے ذریعہ اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر نسواں تحصیل سماہنی کی رپورٹ میں گرلز پرائمری سکول چنئی کا رقبہ سکول کے قبضہ میں ہونے کی تصدیق دیتے ہوئے مزید نشاندہی کے لیئے تحصیلدار سماہنی کو کی گئی تحریک کا ذکر کیا گیا - جبکہ ڈپٹی کمشنر بھمبر نے اپنی رپورٹ میں تحصیلدار سماہنی کے حوالہ سے اراضی خسرہ نمبر 1909 تعدادی 02 مرلے اور نمبر خسرہ 1910 تعدادی 05 کنال 12 مرلے جملہ تعدادی 05 کنال 14 مرلے کی اے ای او نسواں سماہنی /عملہ گرلز پرائمری سکول چنئی کی موجودگی میں نشاندہی کے علاوہ نشانات پتھر کی موقع پر تنصیب اور قبضہ محکمہ تعلیم کو حوالگی اور رسید وصولی قبضہ کے حصول کے ذکر کے علاوہ یہ بھی واضح ہے کہ قبل ازیں متعدد بار رقبہ کی نشاندہی اور حوالگی قبضہ کے باوجود محکمہ تعلیم کے ذمہ داران کی غفلت اور لاپرواہی کے باعث باربار نشاندہی /حوالگی قبضہ کی ضرورت محسوس ہوئی اسلیئے ایجنسی کے ذمہ داران کو موقع پر باڑبندی اور آئیندہ کے لیئے رقبہ کی حفاظت اور ناجائز تجاوز کنندگان کے خلاف بروقت قانونی کارروائی کیلیئے پابند کیا جائے - شاکی کی جانب سے فراہم کردہ فیصلہ ادارہ محتسب برشکایت 55/2005 بعنوان محمد اکرم ولد قمر دین سکنہ چنئی تحصیل سماہنی بنام محکمہ تعلیم میں فیصلہ صادرہ 22-07-2005 کے تحت محمد اکرم کی شکایت خارج ہو گئی تھی - نشاندہی رپورٹ محکمہ مال اپریل 2018 میں مرتب ہوئی جبکہ شاکی نے مورخہ 05-06-2018 کی نقول خسرہ گرداوری اور جمعبندی دستخطی پرویز اقبال پٹواری نمبر رجسٹر نقول 4318 پیش کی ہیں جن کے مطابق خسرہ نمبر 1909 تعدادی 02 مرلے 1910 تعدادی 05 کنال 12 مرلے ملکیت ومقبوضہ آزاد حکومت بذریعہ محکمہ تعلیم درج ہے اسطرح یہ امر واضح ہے کہ محکمہ تعلیم کا کل رقبہ 05 کنال 14 مرلے پر مشتمل ہے جبکہ مطابق رپورٹ ونشاندہی محکمہ مال موقع پر بھی 05 کنال 14 مرلے کی نشاندہی ہو کر قبضہ حوالے محکمہ ہوا- اس طرح ایجنسی کے ذمہ داران /آفیسران نے سکول کے رقبہ کی حفاظت اور باڑبندی نہ کر کے اور ناجائز تجاوز کنندگان کے خلاف بروقت قانونی کارروائی عمل میں نہ لا کر واضح طور خزانہ عامرہ کو نقصان پہنچا کر '' بدانتظامی '' کا ارتکاب کیا ہے -

-5 لہذا محتسب ایکٹ 1992 کی دفعہ 11 کے تحت ،

(الف) ایجنسی کے پرنسپل آفیسر کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ غفلت اور لاپرواہی اور غیر ذمہ داری کے مرتکب آفیسران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائیں -

(ب) ایجنسی (ناظم تعلیم سکولز پلاننگ) کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ مطابق ریکارڈ مال سکول کے کل رقبہ 05 کنال 14 مرلے پر چار دیواری نصب کرواتے ہوئے تعمیلی رپورٹ اندر تین (03) ماہ ادارہ ہذا کو فراہم کرے -

دستخط/-

(ظفر حسین مرزا)

محتسب

آزاد جموں وکشمیر

Director

Mohtasib Secretariat

AJK Muzaffarabad

مظفرآباد

تحریر 10/ اکتوبر 2018